REGISTERED NO. A.785



قیمت فی پرچہ ۱ر

اصغر علی محمد علی تاجر عطر لکھنؤ کا عطر حنا خاص ترکیب سے بنتا ہے

[redacted]

منیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہرحال پیشگی لیجاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا بہ خیر صورت سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی للعہ سالانہ قیمت لیجائے گی یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اسوجہ سے کہ حالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ مانگنے والوں کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظریف پرچہ ہے اور مدتوں سے خدمت ملک کر رہا ہے نمونے کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اُسکی تمام خوبیان ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو ملے اُس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہوں۔ اور دوسرے پرچہ میں آپکے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بن جائیں اگر اس پرچہ کے مضامین آپکے حسب طلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو چھ ہفتہ کے اندر تین روپیہ بھیجکر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ انگریزی مثال لیجائے۔ بندہ پرور ایک مشہور یکتا و یگانہ پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبان مفت اگر اپنی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انہیں لازم ہے کہ کچھ سالانہ خریداروں سے قیمت بھیجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کروالیں۔ دام و درم نہیں تو قدمی کوشش سے فائدہ اٹھائیں۔ مذہب یا ہادری یا پیشی کا واسطہ دلانا خلاف حمیت ہے۔

(۶) ہم تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاکیے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستہ میں گاؤ گھپ ہو جاتا ہے لیکن ہمیشہ ہر نمبر کے اشاعت کے عقب میں پانچ چار عتاب نامے منیجر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کے روانگی پر بیادہ منیجر خود نہیں پہنچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے لیکن اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گم شدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے پرچہ کی اشاعت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناعوض کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہذا عمداً تساہل نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اُسکا جواب نملا اور لیا تو تنگ طلبی اور زبردستی نہیں کیجاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا تجدید خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاعی عریضہ کا جواب ملنا چاہیے جسکی روانگی کی رسید ڈاکخانے سے حاصل کرلی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات یا اطلاعات کے تحت میں منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے اُنکے متعلق جملہ خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے۔

(۹) جو مضامین۔ اودھ پنچ کی صلح کل پالیسی کے مطابق نہونگے وہ شائع نہونگے اور انکی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی رُخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تنقیص اُن میں نہو فقط

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں انہیں خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ اُن کے نام کی چٹھی پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

ملاحظہ: اودھ پنچ کے استقلال کا حیرت ناک ثبوت ہم پہنچانے کا مفصل اشتہار صفحہ ۲۰ و ۲۱ کے درمیان ضمیمہ میں ملاحظہ ہو

للعہ
جرأت واجب
لیبیا تیں ۷۵ لاکھ
میں بجلی کا کیمرہ
جلد دوم تا ۱۷
سے تیار کرنے کی
فاصلہ میں ایک
قیمت جا بجا
کیجیے۔ اگر پورا
درسدو دہ لکھوا
لیجیے۔ قیمت فی
محصول ڈاک
سید قاسم
دفتر اخبار

جلد ۲ — نمبر ۱۰

مضامین

۱۶ مارچ ۱۹۲۸ء

غزل

(از جناب [illegible])

آپ عاشق زلف کے ہیں نام پیدا کیجیے
جنگلوں میں جا کے دن بھر سانپ پالا کیجیے

اب تصور میں [illegible] بت کا نظارا کیجیے
زندگی سے [illegible] تنہا [illegible] کیجیے

[illegible] کا ہے [illegible] رسالا کیجیے
یاد گیسو [illegible] پھر اک [illegible] کیجیے

دیکھیے پٹ جائیے گا حضرت قیس ایک دن
یوں نکلے [illegible] نہ لیلے کو پکارا کیجیے

عاشقوں [illegible] کی دولت [illegible]
حسن کی دوکان کا [illegible] دوالا کیجیے

[illegible] ہے اور [illegible] میں ضعیف
اے جناب عشق یوں [illegible] کیجیے

حضرت [illegible] ہے بار [illegible]
[illegible] کی اس طرح سے [illegible] کیجیے

[illegible] ہی [illegible] ہے [illegible]
عاشقوں کی زندگی کا [illegible] کیجیے

حسن کے [illegible] ازل [illegible]
پیٹتا ہے [illegible] دن بھر بیچارا کیجیے

دن کو [illegible]
[illegible] عشق نام لیجیے کیجیے

آدمی [illegible]
پھر کر [illegible] سے [illegible] کیجیے

حسن کی بجلی گرا کر [illegible]
[illegible] کی [illegible] گزارا کیجیے

رنگ [illegible]
آج [illegible] کیجیے

تقویم نوروز دل افروز

سیاہی رفت و فردا ہم نہاں معلوم نیست
درمیان این و آن فرصت شمار امروز را

خدا کی مہر کیا کہیے کہ وہ روز ہماری مہر سے [illegible] ان رسم کی پابندی ضرور ہے۔ اے اللہ [illegible] ہم سب بڑے ہیں۔ بڑے ہوتے ہیں [illegible] نہیں تیرے ہیں۔ تیرے کہلاتے ہیں اور [illegible] ہیں [illegible] نہیں [illegible] راہ دل۔

اما بعد۔ نیچے صاحب چاہتے ہیں کہ [illegible] ہوا [illegible] ضرور ہوگا۔ غالباً [illegible] ہے کہ کہیں [illegible] کی طرح [illegible] تحویل [illegible] میں حضرت خورشید جہاں تاب رات کو [illegible] کے بعد [illegible] قدم رکھیں گے۔ کوئی بڑے لاٹ صاحب تو ہیں نہیں کہ داخلے کے وقت [illegible] توپیں چھوٹیں عالم بھر کے [illegible] گوش [illegible] جائیں۔ کسی کو کانوں کان خبر بھی نہ ہوگی۔

برج مبارک ملاحظہ ہو۔ [illegible] سوار [illegible] ہاتھ میں کمان [illegible] پشت پر ترکش۔ سامنے کتاب [illegible] کی [illegible] دھائی۔

امیر خسرو [illegible] سے [illegible] نے [illegible] کی تھی کہ [illegible] ہوئے تھے اور اصل کا شعر [illegible] سنا ہیں [illegible] نے کہا ہے

[illegible] سے کہ [illegible]
[illegible] کھا گیا [illegible] وصل [illegible]

ہم نے [illegible] نہیں ایک [illegible] میں اس لیے [illegible] خیال [illegible] کا [illegible] بیان کرتے ہیں۔

گو سواری کے قابل [illegible] نہیں مگر جس سلطنت کے مقبوضات میں کسی وقت آفتاب غروب نہیں ہوتا صرف ہندوستان کی بدولت آج [illegible] سے ممتاز ہے ہندوستان لہٰذا انگلستان کی [illegible]

[illegible] حمل [illegible] گرمی کی [illegible] تھی کرسٹ کی [illegible] میں [illegible] دھائی [illegible] کرتے تھے [illegible] تیل سے ایک [illegible] پانی [illegible] جاتا تھا۔ [illegible] نہیں [illegible] کہ [illegible] پانی غائب ہو جاتا تھا۔ اگر انگلستان کا آفتاب سلطنت [illegible] سواری [illegible] تو [illegible] میں [illegible] آجکل [illegible] کسی قدر [illegible] ہیں لہٰذا [illegible] کہ آفتاب [illegible] سواری [illegible] صاحب جان [illegible] واسطے ہاتھ میں کمان ہے۔ [illegible] ہی کمان [illegible] کی صورت میں [illegible] سکتی ہے۔ [illegible] کمان رہ گئی۔

بائیں ہاتھ میں [illegible] ہے۔ [illegible] ہاتھ میں [illegible] کی رات [illegible] عالم [illegible] آب [illegible] جائیں کمان ہاتھوں میں [illegible] کیا ہے۔

پشت پر ترکش [illegible] ظاہر ہے۔ کمان [illegible] بال [illegible] ہے۔ کوئی [illegible] ترکش میں [illegible] ہیں۔

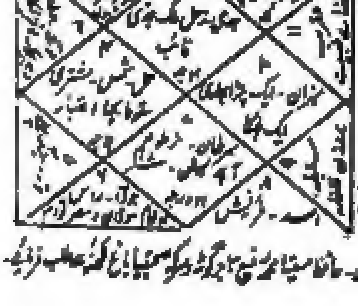
کتاب [illegible] کی یادداشت ہے جو [illegible] یاد کر رہے ہیں۔

مٹھائی کا [illegible] بہ [illegible] استادی کا انعام ہے۔ [illegible] میٹھا کیجیے اور [illegible]

[illegible] وار — [illegible]
[illegible] — [illegible]

سبز پوشاک [illegible] سبزی [illegible] ہے [illegible] دھانی [illegible] پوشاک ہے [illegible] سبزی [illegible] کی [illegible] کا امتحان [illegible]

زائچہ سال [illegible]



پہلا خانہ ہے حمل - یہیں نمبر لگتا ہے جو تعیین فلکی کے اعتبار سے بڑی ابتدائی گدی ہے جو عروج ہونے والے فیوچر جانی کی گدی سربر کرتی ہے - جدی کے معنی ہیں جو فاروق بکرے کی طاقت ہے - برعزم ہے جو تقسیم کی جاتی ہے تا واشت چوپایہ ہوگا کھانے والے کرکے نسل در نسل دوسروں کا آزو قہ بننے سے محفوظ رہے گی۔

آپکو سوسلٹ نمبر کو لاذت

جو مزاج کباب میں رکھا

دوسرا خانہ ہے ثور جو علاوہ فلک ہے جو صاحب اس کے مالک ہیں - یہیں عراق کو خبر سنائی جاتی ہے جو مبارک ہیں خون ہو۔

تیسرا خانہ جوزا ہے - مشرقی علاقہ صاحب جانتے ہیں ہیں - سوویٹ حکومت کے آج چال چلیں گے سانپ کی طرح - بتیسرے خانے سیوا نے کے چوتھے خانہ میں قسمت و خسر کا جوڑا ہے - حمل بہت کا نام ہے - بچہ خوبصورت ہوگا مگر بھولی بھالی دوسروں کا تعیین ہوں گی۔

پانچواں خانہ قوس ہے - بچوں کی آنکھیں بڑی ہونگی سینگ نکلنے کا اندیشہ ہے ناشتے کی فکر چاہیے۔

چھٹا خانہ جوڑا اسد لیعہ نقلب عمنی زوجہ ہے جو بزرگوار بتا م ورگ جانی نہ لگی - یعنی ہوگ بیگ کر دو قرآن پورا مضبوط ہو جائیگے سے اس لیئے سرہی بزدار ہے گا - دسویں حقیقی کے معنی یہی ہیں۔

ساتواں خانہ سرطان ہے - جو بڑا جانور ہے - آنکل ہے - ایک مرض کا نام بھی ہے جو انکی تیقی ہوتی کے واسطے نافع ہے جو ابتل لغت کے قانونی جو ہد سنگ

اگر ان ہرے پاس سرطان کا دعویٰ کریں تو ماچھ رہنگے گو سکا مالک ہے - جا ہیے ما دسوں کی جانیں ہیں کوئی شک نہیں۔

آٹھواں اسد ہے - شر زنی کے بعد کچھار میں غفلت کی نیند ہو گی - برطانوی نشان۔

نواں سنبلہ ہے - جنگلی پاڑوں کی قانہ ہوگا۔

دسواں خانہ میزان ہے - پاسنگ ہو تو پڑے ہوا ہیں - مگر پیچ کب ہو سکتے ہیں۔

گیارھواں عقرب ہے جو دم بچی کی گرنے ہو اندھے

بارھواں قوس ہے - گرچہ گستر ہے جو ایسے دھن اوز نبیرا ملاد ہے بڑے بیر و دم شکاری سے محروم ہے گی تو بھی بھی لمبی افغانی قیامت جو پاہر اگر نکلے ہیں مگر بیت گھرنے ہیں - باقی رہی ہمارے ملک کی پوشیل سوشل تعلیمی اقتصادی حالت تو سبحان اللہ - بیچارہ کبرکی کے خلاف ہے - جسکی زبان ایک اسکا باپ ایک - دو کوئی اور ہو گئے جنھیں پاس وضع خوش پوشانی و خوش صورتی ہوا ایک بڑی بات ہے ہمیشہ سے سہا تو

اچھی بات کس قطار شمار میں ہے جو سال گزشتہ ہو کچھ کہا گیا تھا عزت برکت ہونا تھا - خیر ابھی تمہیں تو حالت کیوں ہوئے - ان کسیتہ تقریر زیرتہ ہو گا گر وسعاروں کے علی الزام چکے وضاع ملکی اس پیدائش کے ذمہ دار ہونگے - باقی آئندہ

واقف

وقت آل رتال

ایکری؟

سرظلم کی حمایت میں ایک ماہوار رسالہ زیر اہتمام و تالیف مسٹر بیزام سنگھ اکالی امرتسر سے نکلا ہے - تقریباً دو جزو کا حجم ہے - مضامین دل کھول کی ترجمہ کے قابل ہیں - عوام کی طاقت خدائی طاقت ہے - جس ملک کے عوام کو روٹی اسے ہر ہر لمحے روٹی کا سامنا رہتا ہے آخر ہندوستان میں کیا نہیں ہے؟ آبادی نہیں - جمادات نہیں - پڑھے لکھے نہیں - صاحب مروت نہیں - سخی نہیں؟ ہر طرح کے لوگ موجود ہیں کیا ترقی کریں یہاں کے عوام جاہل اور کم زور ہیں - فاقہ کشی انکی معاش - بے انکی قسمت بیچاری افلاس انکی انکسار ہے آج نہیں معلوم کس مرکز کی ہجرت کا نام لے یہ قبہ رستہ پڑھ کر جاہیں تو زمانے کے لوگ نادر ہے اور بکار خرابی کے لوگ بھی حوری ہو جاتے ہیں - ان کے منہ سے نکلے اور پوری جاہ ہی درست رہا نکلے گروہ کے ہاتھوں - جہاں ۹۰ فیصدی کی حالت سے بہ خبر کسان اور مزدوری پیشہ رہتے ہیں وہاں جو سے اور عیار بھی لیڈر بن سکتے ہیں اور اگر سیتہ بدلی ہو تو ملکی و خاوار بھی۔



جان بل - اوں - اوں - بل کی لیتا ہے؟؟

مصر - ابھی فرمائے - گھر ستا دکھانے کی بات دوسری ہے مگر شرائط نامنظور۔

مرحوم کی تالیفات ہے جو سنہ کر سکی ہیں تو بے تکلف ہوتے ہیں۔ (زیراں ہی) اگر آپ بھی فائدہ چاہتے ہیں تو فیصلہ سائمن کمیشن کو قبول کیجیے اس ہی کمیشن کو رخ کا (؟) ہے اس کا عمل ہونے سے زیادہ کیا اب فرض بھی نہیں ہے۔ یہ لوگ عالمان آتے ہیں ہندوستان کی قدیم رسم ہو کہ آمد و رفت کا کرایہ ملتا ہے اور نقد جیب خرچ دیتے ہیں۔ پھر ہم ان کے واسطے دعوت فرماتے ہیں۔ کیا نقصان ہوتے ہیں۔ یہ لوگ آئے ہیں تحقیقات کریں گے۔ جہاں ہیں کریں گے۔ پھر تیار کریں گے۔ اب دوسری ہندوستان سے ہو کر جہاں کا ۔۔۔ اسی میں ملک اور اہل ملک کا فائدہ ہے۔ اور حضرات یہ خیال کر کے آپ کی کونسل اسمبلی یا لیڈروں کی سمجھ میں کوئی نگری یا مقام ہے صحیح نہیں۔ مجھ میں اس میں شک ہے۔ اہم اسلام سے بھی بڑھا ہوا اصل ترقی ملک اور تعلیم عام ہے۔ سلطنت ہو کر حسین دست و پا سے حضرات الہیٰ کا ۔۔۔ بانی نے بھی ہے دولا ہے۔ اور ان مرد کمیشن کو آپ مرحوم کا ذکر نہیں ہو آپ اس سے کیسے ۔۔۔ دو کمرا لیجیے۔ چلو بیا سستوں کی سیر کرو۔ وہ کے تجربہ ابھی خوب شکار کھیلو۔ وہ کے اچھا۔ ابھی تفنن کا دھیان سو گیا۔ وہ کے بہت خوب۔ مگر صاحب اور جلا کر کھانے والے ۔۔۔ اور آپ سے کہو تو دیکھیے یہ کھانا کی خرافت ہے۔ نے بات کھسائی بھی سنی چاہیے اور کام تا خاتی کی ا ہوت نکالی ہیں۔ اگر عوام میں طاقت ہوتی تو وہ ان کا پریشن کا زندہ بیدار ہوتے۔ جب کہ یہ ۔۔۔ ناک رسی کھینچ سے ۔۔۔ بچو ہے تسلی۔ تسلی تسلی ان دل حرا کی دل دکھا دل ہی میں کونسل کی کرسیوں پر بیٹھ کے

احمد کنٹیل اور ٹینڈسٹ (ٹالو ن) ان کی وقت بھر اس کرا دیا گیا تھا کبھی راہبر یہ ٹیم (ٹین) کرتے تھے وہ ہوت سکرٹری صاحب سکان (اسی) اسمبلی اور کونسل کے جو تعلیمی خدمت کی کل قائم مقام کے تھے۔ جہاں پر کان کا انضمام ہے کہ باز ۔ سکرٹر ۔ محبت ۔ سلاری، عالی قیس ۔ نجات اللہ ۔ چھید چھیڑا ۔ بدوا سنگھ نرا ایک کیبنٹ میں کل کا قائم مقام ہو جائیں اور دوسری کیبنٹ میں مسٹر جیتا مہاراجہ محمود آباد مسٹر جناح کی ذکر بہ ۔ سر علی امام سینکڑ سری واس سنوا وحید ا مسٹر مدن موہن مالوی کا شمار بھی کل تمام کاموں میں کل قائم مقام اہل ملک کے تقاضا کون ہیں ؟

(۱) جنگل جنڈا پشت میں شاید کوئی شخص ہندوستان کی طرف نظر کر کے سوتا ہو ؟

(۲) جنگل حمایت و حفاظت میں خفیہ پولیس کے خدمات دیکار ہوں ؟

(۳) جنگل آدم کے سر پہ جھنڈا دل رنگ کے ۔۔۔ کے بیاں ۔۔۔ دکھاؤ ۔ میں تمہاری فرزند نہیں ؟

(۴) جنگے نزول اجلال کے سا تھ ۔۔۔ ۔۔۔

(۵) جنہیں ہندوستانی ۔۔۔ جانتے ہوں ؟

(۶) جنہیں کی زبان پر کبھی جیسر ہو ؟

(۷) جنہوں نے ہندوستان کے حق میں کبھی کر ۔۔۔ ۔۔۔

(۸) جنکے حسن ۔۔۔ ۔۔۔ کی خبر ۔۔۔ نظر نہ آئی ہو ؟

(۹) جنکے ۔۔۔ مال ہاتھ میں ۔۔۔ آتا ہو کہ انگریز ۔۔۔ میں برطانیہ کے حقیقی مالی یا زبردستی کے حقوق کی اچھی حفاظت کی ؟

اگر عوام میں طاقت ہوتی تو پارلیمنٹ کا مسئلہ ۔۔۔ ۔۔۔ سو ۔۔۔ سیات ۔۔۔ کی ۔۔۔ پر ملک کے تحفظ کا اشارہ اصل تغیر کر سکتا۔

بہرحال اگر آپ اپنے خاصہ کی شامت کا سلیقہ رکھتا ہے۔ البتہ ہم ۔۔۔ سے اس میں شک نہیں ہیں کہ ہم کیکل ۔۔۔ کا ڈرا تنے والا ہے کو ۔۔۔ یا تقاری کا خطاب ہے۔ کوئی شخص خراب کی ۔۔۔ سے سمجھ ہو گا اس ۔۔۔ میں ۔۔۔ قبول ۔۔۔ ۔۔۔ کی نیت سے ہوا کوئی ۔۔۔ ایک ۔۔۔ ۔۔۔ حرکت یا جنوں ہے پھر ڈالا بھی اپنے جا ئیں ہے ۔۔۔ کام ہو ۔۔۔ سے ۔۔۔ کا ہے کہ ۔۔۔ پڑھنے والی ۔۔۔ نیت پاک اور بیری ہونی چاہیے۔ خطا کاروں کی حمایت نہایت بڑی اور کر ۔۔۔ ۔۔۔ ہے ۔۔۔ کی طرح ٹرٹ کے ۔۔۔ کی ۔۔۔ ہے ۔۔۔ کی کھانی چھپانی کا نہ کوئی چیز قابل اعتراض نہیں۔

اور اسی حیثیت سے ہم اس شخص کی کوئی رائے قائم نہیں کرتے جس کا بیان ہیں ان کی طرف منسوب کی ۔۔۔

[illegible]



تمام ہندوستان کی تبلیغی انجمنوں کا واحد آرگن

اخبار مبلغ

ہندوستان کے پایہ تخت دہلی سے ہفتہ میں دوبار شائع ہو کر ۔۔۔ تبلیغی شعاعوں سے ہندوستان کے ہر گوشہ کو منور کر رہا ہے۔ ملک و قوم کی خدمت اسکا منشاء اسلامی مذہب و ملت اسکا شیوہ ہے۔ آنریری ملی اور ترقی مطالبات کا علمبردار ہے۔ مضامین کا ذخیرہ ۔۔۔ مخالفین اسلام کی ۔۔۔ کا آئینہ اور اس کی صداقت کا صحیح ترجمہ ہے۔ ۔۔۔ چندہ سالانہ ۔۔۔ طلب کر کے ملاحظہ کیجیے اور مسرور ہو کر خریدار بنیے۔

نمونہ سالانہ ۔۔۔

منیجر اخبار مبلغ دہلی

قالی

تمباکو ۔۔۔ پتی ۔۔۔ تمام ملک ۔۔۔ کارخانہ حافظ سیتا محمد ۔۔۔ تاجر ۔۔۔ لکھنؤ سے طلب کیجیے۔

معقول اور قوی دلیلیں

(۱)

زید: سیٹھ صاحب! ذرا کرم فرمائیے۔ آپ کی والدہ نے انتقال فرمایا۔ بندہ بھی ان کا وارث اور آپ کا بھائی ہے۔

عمرو: ماشاءاللہ حضرت میں نے تو آج پہلی مرتبہ آپ کی صورت دیکھی ہے۔ میں آپ سے ہرگز واقف نہیں جناب آپ کون ہیں؟

زید: یہ خوب! اے جناب آپ نہیں جانتے جب آپ پیدا بھی نہیں ہوئے تھے اور یہ بندہ موجود ہوتا تھا اس وقت آپ کی والدہ مرحومہ کی منگنی بندہ کے والد کے ساتھ ٹھہری تھی۔ لیکن اگر یہ شادی ہو جاتی تو بندہ بھی آپ کی والدہ کے پیٹ سے پیدا ہوتا اور آپ کا دوسرا بھائی ہوتا یا نہیں؟

عمرو: بے شک۔

زید: اسی رشتے سے میں آپ کا بھائی ہوں۔ لے دلوائیے ترکہ جلد جلد دیجیے۔

(۲)

خالد: آج بہت دن کے بعد آپ کی ملاقات ہوئی۔ اب تو آپ غریب خانے پر تشریف ہی نہیں لاتے۔

ولید: کیا کہوں مجھے شرم آتی ہے۔

خالد: شرم کیسی؟

ولید: آپ تو یہی فرمائیں گے۔ دو دن ہوئے اس روز میں نے دل لگی میں آپ کو سلام کر دیا تھا۔

خالد: خیر تو پھر آپ کو کل کیا ہوا جو آپ تشریف نہیں لائے؟ چڑے کی زبان ہے جو پھسل گئی تو پھسل گئی۔

ولید: آپ عفو کیجیے یا نہ کیجیے بندہ حاضر نہیں ہو سکتا۔ آپ کے گھر جانے سے دل میں کہیں گے۔ لوگ تو شرم کا کتا ہے جب دیکھیے دروازے پر کھڑا ہے۔ … میرا تو خیال ٹھیک نہیں۔ میں تو ننگ برداشت نہیں کر سکتا۔ اچھا خدا حافظ … صاحب کی خدمت میں دست بستہ تسلیمات۔ اور ننھی منی … صاحبہ کی خدمت میں سلام شوق کہہ دیجیے گا۔

۳

بکر: کہیے میں نے سنا آپ مقدمہ جیت گئے؟

نعمان: جی ہاں۔ خدا نے بڑا فضل کیا۔ آپ خیال تو کیجیے ایک ساکھ کی رقم ڈوبی جاتی تھی۔

بکر: اور آپ روز ہی جا کے دعا کرتے تھے کیا اسے عمل بھی تو پڑھتے تھے؟

نعمان: جی ہاں۔ اسی عمل کا یہ اثر ہے۔ ماشاءاللہ میں تو مان گیا۔

بکر: بے شک بے شک۔ اب عرض یہ ہے کہ ہمیں بھی کچھ مرحمت فرمائیے۔

نعمان: کیوں؟

بکر: یعنی روپیہ کچھ نہیں۔ واللہ ہم تو قرض کر دیں گے ورنہ آپ کا سر ہوگا اور یہ ڈنڈا۔

نعمان: کچھ خیر ہے۔ آپ ہوتے کون ہیں؟

بکر: سنیے جب آپ دعا مانگتے تھے تو میں اپنے گھر کی چھت پر بیٹھا ہوا آمین آمین کہتا تھا۔ آپ خود ہی قائل ہیں کہ اسی دعا نے تو آپ کا مقدمہ جتایا۔ دعا کے پیچھے آمین ضروری چیز ہے لہٰذا آمین کرنے والے کا حق دلوائیے۔

کچھ اسی قسم کے حقوق ہندوستان کے فرمانروا سائمن کمیشن کے بھی قائم ہو گئے ہیں جنھیں اس نے دیکھا۔ ملاحظہ کیجیے۔

حکومت: ابھی کمیشن کا خرچ دلوائیے۔

ہند: اے حضرت کیسا کمیشن۔ کمیشن ہوتا کون ہے؟ جس کا بار ہم اٹھائیں؟

حکومت: کمیشن تمہارا رشتہ دار ہے۔

ہند: آخر کس رشتے سے؟

حکومت: خیر خیر ایسے رشتے سے کیا تم نہیں جانتے۔

بنی آدم اعضائے یک دیگر اند

اس کے علاوہ اس نے کئی مرتبہ خواب میں دیکھا کہ ہم لوگ اہل ہند کو تجارت میں مدد دے رہے ہیں۔ یہ ایک حق ہوا۔ کئی برس سے ہم ہوا کرتے ہیں … میں صنعتی اسکول اور کالج ضرور ہونے چاہئیں

ہند مرحوم ہوا … کرو … تیسرا حق ہوا۔

ولایت سے ہندوستان پر … کمیشن کا … مطالعہ کیجیے ان کا خلاصہ یہ تھا کہ … ہندوستان کو خود مختاری ملنی چاہیے یہ چوتھا حق ہوا۔ ایک رپورٹ کمیشن … کسی جماعت میں شریک ہے اور ان ہندوستان کا ذکر انھیں اپنے کانوں سے سننا پڑتا ہے یہ پانچواں حق ہوا۔

کمیشن … کے کار … کی جائے جہاں جائے میں … بلایا جاتا ہے لہٰذا وہ شریک ہونے کا چھٹا حق ہوا اور ساتواں حق ……

ہند: اچھا صاحب آپ کے حق ابھی ذرا سے ہم پر ہمارا بھی حق ہوا یا نہیں؟

حکومت: ہرگز نہیں۔ بیکار بیکار۔

ہند: اے حضرت اول خویش بعدہ درویش۔

حکومت: یہ ہر کی … حقوق ہیں جو ہیں اپنی خواہش ہی کے واسطے ہیں۔

ہند: کم از کم جیسے اجازت لے کے آتے۔

حکومت: … آسمان … رفتن با اجازت مشہور ہے جب جانے لگیں گے تو آپ سے پوچھ کے جائیں گے۔

ہند: تو جناب … افضل … کیسے کہ … سے مصارف … کا بل بنا لیا اپنے … کا بل بنا لیا … کا بل بنا لیا … ہم نے کہیں دیکھا نہیں۔

حکومت: لوگ … اپنی خوشی سے آئے ہیں۔

ہند: … کے … ہوئے آئے ہیں؟

حکومت: ہندوستان کی … آئے۔

ہند: … کی بھی کوئی قیمت ہے؟

حکومت: قیمت نہیں … کیا … آئیں گے … سمجھو۔

ہند: انھوں نے ابھی تک کیا کام کیا؟

حکومت: دیکھتے رہیں چاہئیں؟

ہند: جا کے کیا کریں گے۔



قریب الظہور منظر

ہیز ہائی این است: اے حضور آپ اکسیں پرانے دوست بھی ہیں۔ امیر پہلو بھی ہیں۔ پرانے معاہدات ......

مسٹر کمیشن: جی ہاں اسکے علاوہ ریاکار بھی ہیں۔ مجتہد بھی ہیں مفید مطلب باتیں لمرفار ہیں گی مطمئن رہیے ؂

حکومت: دیکھیں کیون بتائیں؟
ہند: یو آرا جا ہی کیسی؟
حکومت: کیون بتائیں؟
ہند: اچھا ایک پیرا تو سب کیا اوسکا بادشاہ کمیشن
کے رو سے کہ یہ پہلا ۱۱ پرچا خرچ اصل ...
آپ کے ہاتھوں انہیں مل رہا ہے گا۔ ہاں مگر جو خرچ
وہیں گے تو اسکا بار کس کے سر پڑے گا؟
حکومت: ابھی سے کیون بتائیں۔ بہرحال یہ آرا
جا رہی تمھارے کام سے ہے۔
ہند: آخر کام کی نوعیت تو معلوم ہو کیا کام ہے؟
حکومت: کیون بتائیں۔ بس ایسی بات ہے کہ تم
خوش ہو جاؤ گے۔ اور آخر ہندوستان کی بخشش
ہو جائے گی۔ پھر یون نہ ساؤ گے۔
ہند: ابھی کچھ ہم بھی تو سنیں بغیر کام کے سرمائی
اُجرت کیسی؟
حکومت: کیون بتائیں؟
ہند: کیون بتائیں اب ایک قوی دلیل ہے
تمھاری کیون بتائیں کا جواب یہی ہے کہ جہاں
کمیشن جائے وہیں سے کیون بتائیں کی آواز آئے

مزاج شریف — کیون بتائیں؟
اسم مبارک — کیون بتائیں؟
خیر و عافیت ہے؟ — کیون بتائیں؟
بندہ حاضر ہو؟ — کیون بتائیں؟

اور کمیشن صاحب جب اپنے وطن مالوف کی طرف
سدھاریں تو سالہا سال کے تشریف لیجائیں اور ہر
سوال کا جواب "کیون بتائیں" دیتے تو وزیر ہند اور
نائب وزیر ہند حیران رہ جائیں کہ یہ کیسا جواب ہے۔
اور جس طرح پر حسب (افواہ) حکومت ہند نے
کمیشن کا ساتھ دینے کے واسطے کونسل آف
اسٹیٹ سے تین ممبر اسمبلی سے دو ممبر "کیون بتائیں"
سے دو ممبر ... ملک ... بنا کر ... کیا ہے
کیا ہے اسی طرح دوسرے ممبر ... رہنا ...
کی ایک خود ساختہ جس کا خلاصہ "کیون بتائیں"
ہو حکومت انگلستان جو ... کے ... مختصر
ہو جگڑا ہے۔

حکایت ہے کہ ایک صاحب راہ میں روتے
جاتے تھے ایک دوست نے پوچھا خیر تو ہے۔ فرمایا
اور شکل میں تیرے بہاؤ پوچھے سے آنکھیں دوچار ہوا
فرمایا گھر کا گھر تباہ ہو گیا۔ دوست صاحب
متحیر کہ انھون نے تو ابھی شادی نہیں کی گھر نہیں
بسایا۔ تباہی کیسی۔ دریافت کیا کہ آپ کی تو ابھی
تو ہوئی نہیں ہے تباہی کیسی۔ بیچارے نے تفصیل بیان کی
کہ ایک روز خیال آیا کہ اس نے کیا بازار دیکھا ہو
ترکاری کرا دون۔ اشرفی جاتا ہے ایسی جائداد میں
تو سمجھ کر کچھ پھر کہ پیاس جاتی ہے۔ بندہ نے
ترکاری لے کیا۔ دوبارہ آئی اور ... کیا کہ ...
... اب ... کا ... پاؤں جانی
ہے ... جانے کا خرچ مدکار ہے۔ خیر ... دوسرا
... حاضر ہے۔ اسی طرح ... بھائی ... بھائی
بھائی کا کرتا ... جب تھا دیتا چلا گیا۔ اس
دفعہ کو ... ساس سسر سے اور سسرالی
عزیزوں کے دیکھنے کا بہت اشتیاق تھا صاحب شادی
سے بہت تقاضا کیا کہ آج اس نے کے ستانی
شادی صاحب ... کو ذلیل فرمایا ... بیگم صاحب
پرفائی گرو۔ پانچسو نقد تجہیز و تکفین کے ...
ماتمی جوڑے کے دیے۔ ابھی ... نے دونون
کی قبر دکھائی بیچ میں ... کا ...
آرہا ہون۔ دوست صاحب ہنسے اور کہنے لگے
حضرت آپ کی بیگم صاحب کہاں رہتی تھیں۔
بغیر ... کیسے نکل گیا؟ بولے کہ حضرت
اس ... کی کچھ اطلاع نہیں ...
... تھا۔
کمیشن صاحب کا دوبارہ نزول اجلال اگر
... اور ... کی شکل
کیبنٹ ... ہندوستان کو کیا
بتائیں۔ کیون بتائیں۔ اور ... کے حقوق کی
بدولت ... گا۔ شادی بھی ہوگی
بھی ... میاں بی بی ... بی بی
میاں کو۔ ابھی تک اصلاحات ... میاں بی بی
کے وصال کا ... حکومت کے خیالی

گنتہ ... (تقریبا) کی زمین کا ... ہیں ...
... ان کا ... نقشہ ہندوستان کے
سر ہے نعمت وصل دو سال کیسا؟ بحال ...
شال ... نہیں دیکھا ...
... کی ... آ جائے گی۔ اس وقت میاں سر
شفیع اور سر اقبال کے ... ان قبرون پر
پھول چڑھانے کی خدمت ادا کرنے کے بعد ایک طرف
رو رہیں گے اور ... حکومت ... کو حوالہ
کرنے کے لیے ان کا ساتھ دے گی۔

راقم — بقلم
قوت دلیل — ذوالفقار

رنج دل خدا۔ خدا دل رنج

رحم کے کرتے۔ کرم کے کم

ہماری انگریزی حکومت کو دل لبھانے کے جو ڈھنگ
یاد ہیں۔ ایران کا دل لبھانے کے واسطے خاص تدبیر
یہ اختیار کی گئی کہ بحرین کا مسئلہ چھیڑا گیا اس سے مقصود
یہ ہے کہ ایران کی فضا میں انگریزی ہوائی جہازون کو
... کی اجازت لے ایک طرف سے ... ہو تو
دوسری جانب نرمی پیدا ہو جائے۔ سوویٹ حکومت
کا دباؤ ایران سہتا ہے تو کیون بہلا کر ...
ایسے ... کا دل یون لبھانا چاہتے ہیں کہ ... کی قوم
اسکے خلاف مائل پر قائل ہے تو بھائی ...
اپنے دشمنون کو خواہ وہ سیاسی ہون یا عراقی ...
والی عراق ... کا دل ... لبھاتے
ہیں کہ بھائی ہماری تجارت یہان پھیل رہی ہے
تیل کی حفاظت مقصود ہے تیل کی حفاظت مقصود
ہے ... پہلی ... کا ساتھ ہے۔ پہلی کی
... ہم ... تمھاری حمایت
کرتے ہیں ... تمھاری طرف ... اٹھا کے دیکھے تو
بے تکلف ...

کرم ...
کرم ...

بالخصوص ... کا دل یون لبھایا گیا کہ ...

قبائل پہ صدود مملکت میں ہم سا کے گولے برسائے گئے
بدنام ہیں اسی کی طرف زیادہ مائل ہے ۲۷ فروری کیا
کر رہے پڑے ہیں جو ہم سے شکایت نہیں جہاد پر
کرتے ہیں قبائل صدود مملکت میں آ کے شعلہ افگن کو
پکڑ لیجانے لگے اگر ہم اپنی سرحد کی حمایت
نہیں کرسکتے لیکن ہمارے نزدیک ہیں ہم سے
تعلق رکھتے ہیں ہم سے ان سے معاہدہ ہے
معاہدے ۲۱ ہم نے کرینگ دنیا کو کیا شکایت
لہذا اس دھینگا دھینگی کا علاج یہی تھا کہ ہم نے
نہایت دھجیاں اڑادیں ان کا دل لیجایا
اور تھا ہے جو جہاں درہ خیبر کا صدر مقام ہے وہاں
کرم کے گولے پانچ مرتبہ برسائے۔

اگر دھرم کرم کی علامت گولے اور بم ہیں تو
غلامی کی علامت سانس اور بوسے بازی ہونی چاہیے۔
اس وقت ایشیا دول یورپ کے پنجۂ دھرم و کرم
میں اسیر ہے شفقت کی برچھیاں مہر کے خنجر
تیر محبت کی لاتعین عنایت کے تیر ابھی رقابت
کی بدولت برس رہے ہیں۔ بظاہر کوئی نہیں جو کوئی
شکایت کرے۔ مگر افغانستان اور جاپان کے سوا
اس وقت تمام ایشیا پامال ملوکیت دول یورپ ہے
خصوصاً افغانستان کی آزادی کا دشمن ہیں چین
عراق مصر ایران میں اسکی داستان کے شعلے بھڑک
رہے ہیں۔ دیکھیے اس دھرم کے گولے اور کرم کا کیا
جواب کیا ہوتا ہے۔ بظاہر یہ دھرم و کرم بہت جلد جنگ
وجدل، خدا نہ کرے یہ دھرم و کرم پلٹ نہ پڑے۔
ہم تو ابھی خبر سناتے ہیں۔ کیا ممکن کہ یہ آگ
ہندوستان کے اردگرد ہی دھرم کرم کا شعلہ اٹھا
اور ادھر مالک سے پھری تو حیا زدہ ہندوستان
ہندوستان کو بھگتنا پڑے گا۔ کرم کے لاؤڈ اسپیکر
واسطے شکر کی پھر دھرم کی پینڈیاں کے واسطے
رو اور ہم ابھی بتا چکے گو ہندوستان میں ہندو کا
ناقابل ہے ہمارا حال یہ ہے کہ گھر میں جلیبیں اور
بڑے میاں بھی لنگڑا نہیں۔

آل پارٹیز کانفرنس نے دو دھرم سوراج کانفرنس کو
مرتب کیا ہے طریق انتخاب اور حقوق سے بحث کی ہے

لیکن ہندوستان کے صدر مقامی کا تعین نہیں کیا
کہ شام مصر چین عراق ایران افغانستان ملا کر ہم
کے بعد جلالین کا ذرہ صدر ہندوستان ہے یا نہیں
ان ملک کا اپنی ذم سے بازو نہیں تا انکے لیے مفید ہو
یا مضر۔ انگلستان کے فقرے سے خوبزادہ ہندوستان کو
کر آ جنگ کی غرض ہو۔

ہندوستانی اور یہودی

ایک یہودی تاجر نے ۱۸ ہزار روپے کا فیصلہ کے
مالش مہاجن کے آنے سے پہلے کھری کی بار لے جا کر
بیچ کی اور پشت کر گئی کہ شاہ خانہ کا تخت بیچا
دقت اس نے اپنی آبرو کو ایک تحفے میں باندھ کر لے جا
سپرد کیا۔ وہ ان تھا نہیں تری اگر پہنچی ہوگی تو ہم
اتفاق کی بات کہ والی پھر وہاں پہ بیٹھا اور باکی
سیر کر رہا تھا۔ اسکی نگاہ انہیں پڑی ہی تو دور سے تحفہ
نکلا یا اپنی حالت پر افسوس کیا کہ یہ یہودی کی
زنگ ہی۔ نہیں کی گردن میں نادانی سے تحفہ و فرمان کی
کھ کے اٹھا دیا اور تحفہ جو ہے عنایت ہے
فرمائی۔ بل گھر کی ماشی ہوتی ہے اسکی کی دیا
وہ بھرنے ہی گھر پہنچی اور دو پہر دو میٹھے کہ یہ لی
دیہات مہاجن کے پاس ہوتا کہ سرکاری شکار پر چلا
پہلے ہی مکان کا ایک کی گٹھریاں ہوئے کے
بجھے سے کہ دوں کی ایک کہیں گھر ہوں اور ان ادھر
گورنر کی دولت کی راہ لی۔

گورنر: کہاں چلے؟
جابر: حضور کی خدمت میں
گورنر: یہ سامان کیسا ہے؟
تاجر: تحفہ اور نعمت ہے دیکھیے تو دیکھ کے ہاتھوں میں
دستار ہے وہ کسی آدمی کے حق میں نہیں لکھی گئی بلکہ
اپنی کے نام ہے۔ حضور نے انکو بادشاہ کے مسکین کے نام
سے کرایا۔ ذرا کٹھیاں رکھنے اور گٹھریوں سے کام لینا
سلیقے نہیں۔ حضور فرمائیے یہ ہندو ہی ہیں کہ یہ یہودی بھی
اسکی نیابت فرمائیں گے۔ اور التماس یہ کہ تر ہیں
یہ طرف میں آپ انہیں اور بانی دے نہیں سکتی لہذا
یہ بھی حضور کی امانت میں حاضر ہیں۔ روزانہ ایک

جانور کی کرعنایت کر کے دیں۔ حضور کا ملاحظہ
گورنر: ہم کون ہے؟
تاجر: سر ملاحظہ ہی ہے کہ یہ شفقت مفاد ہے ہم کو
ملا ہیں جہاں تمہارے علاوہ تھا اسی کی بھی چاہیے
جہاں تھی اسی گٹھریوں میں سرکاری حکام کی دستاویز
کھلتی ہے جاؤ زندہ کا ہو کر چھوڑ دیں گی؟
یہی بحث پیش ہے۔ کچھ یہی معاملات و تحریر
ہیں۔ گویا یہ ہو گئے ہیں۔ خیر چھوٹے سے ظاہر ہوا ہو
کہ آج یہ یہودی کے معاملات بہت بڑے بڑے ہیں
فراڈ یہودی کی طرف تو یہ بہت کم ہے جب کہ ہندوستانی
وہاں نامہ معاملات کی صورت میں کل یہ کہ ذریعہ بھی ہو
اس وقت تک نیا نہیں اور مختصروں نے زیادہ ترقی کی
تھی۔ اب دستاویز حضور میں ہی حاضر ہے مختصر مضمون
تک مگر مناسب خیال فرمائیں کہ گردن کی کہ یہیں جگہ
کے بجائے گھروں کی گٹھریاں اور قباحے گرہوں سے
لا کر ہم کے حوالے کر دیں۔ کیجیے حضرت کیا اصلاح ہے؟
(از مقالہ سرمائی ولیسٹر سیلی)

المختصرات

منشی رام سہائے صاحب تمنا لکھنوی کے شعرا میں ہیں آپ
ادیب اور شاعر ہمارے کے ادیب ہیں ابھی آپ نے ایک پرچہ
دیوان جاری فرمایا ہے جس کی مدحت میں ایک شعر ہے
ہم کو تمہارے عشق نے کیا کیا بنا دیا
جب کہی جا ہیے کہ شعرا کی گئی ہے
یہ شعر استاد ہی شعر کی مدحت ہے شاید نہیں مگر اس
نے حضرت تمنا کی شاعری کو بیکاری سے بچنے
کے لئے منتخب کر لیا ہیں۔
بھاگ گیا۔ جو کوئی اپنے وطن میں مصائب کا مہینہ ہو تھا
وہ کچھ دنوں ادھر ادھر کیا کرتا ہے بھاگ جانا اتفاق ہوتی
اعلان ہوتا ہے اور دھرم کرم کی باتیں ہے جاری ہونا کہ بھاگ کر
جان بچائی ہے۔ شاہ ایران بھاگے اور روم سے بھی بھاگ نکلا
دوم بھاگے اور یہ سب بھاگے۔ اب سنتے ہیں کہ جاپان
پر نظر ہے بھاگ کر گئی سنتھیاں ہو رہی ہیں۔ بھاگ
بھاگ بھاگ۔
چونکہ ایک نمبر اودھ پنچ کا گذشتہ ہفتہ دھوکہ کیا تھا

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر اے ۸۰۳

غذائے روحانی

معارف النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے پیچ پیچ جوڑ میں گرہ لگائی

ایک گراموفون کیطرح سروں کے محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تا حال موسیقی کے جزو علمی پر اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کے زمانۂ حال تک صدہا اساتذۂ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دُھرپد اور ہوری کا نقشہ کتاب پر کھینچ دیا ہے

اُستاد محمد علی خان

میاں تان سین کے آخری یادگار تھے صدہا راگوں کی دُھرپد اور ہوریاں اس کتاب میں اُنسے نقل کی گئی ہیں لطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتداء کتاب میں لکھ دیے گئے اسی طرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جیسے کہ استاد خود تعلیم دیتا ہو۔ ایک ستار یا ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں انکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایۂ ناز بھی آپکو اس کتاب میں ملیگا۔ فی الحقیقت مصنف نے لاکھوں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت کا م لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا۔ تمام ہندوستان کے استادوں کا سرمایۂ ناز اس میں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ۔ حصہ اول کی قیمت فی جلد۔ محصول ڈاک ہر حال ذمہ خریدار۔

المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

لطف حیوۃ کے استعمال کا بہترین زمانہ موسم سرما ہے۔ صفحہ ۱۰ و ۱۱ کے درمیان لیٹے ہیں پر اشتہار ملاحظہ ہو۔